دار الافتاء و القضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	25041	نام	محسن یونس	مطلوب	عمومی
تاریخ	3/29/2015	پتہ	ایبٹ آباد		
رابطہ نمبر		موضوع	جائز و ناجائز		
ای میل		کاتب	ناصر		

چونکہ اسلام میں عورت کی گواہی نصف ہے تو اس بنیاد پر کیا اسلام میں عورت قاضی/جج بن سکتی ہے کیونکہ جج / قاضی بننے کے بعد اس نے فیصلہ دینا ہوتا ہے؟ اس فیصلے کی کیا اہمیت ہو گی؟

الجواب حامدًا ومصلیًا

حدود اور قصاص کے علاوہ دیگر معاملات میں عورت قاضی، جج بن سکتی ہے اور اس میں عورت کا فیصلہ معتبر بھی ہو گا۔

کما فی الدر: (والمرأة تقضی فی غیر حد وقود وإن أثم المولی لها) الخبر البخاري: لن یفلح قوم ولوا أمرهم امرأة (ج ٥ ص ٤٤٠)۔

وفی الرد تحت (قوله فی غیر حد وقود) لأنها لا تصلح شهادة فیهما فلا تصلح حاکمة (ج ٥ ص ٤٤٠)۔

وفی بدائع الصنائع: وأما الذكورة فليست من شرط جواز التقلید فی الجملة لأن المرأة من أهل الشهادات فی الجملة إلا أنها لا تقضی بالحدود والقصاص لأنه لا شهادة لها فی ذلك وأهلية القضاء تدور مع أهلية الشهادة (ج ٣ ص ٧)۔

واللہ أعلم بالصواب

کتبہ ناصر عفی اللہ عنہ وعن والدیہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ١٦
١/ ذوالحجہ / ١٤٣٦ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢/١٢/١٤٣٦ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٢/ ذی الحجہ

دار الافتاء
٢٥٠٤١
١٤٣٦/١٢/٢ھ

نائب رئیس

رئیس

17/9/2015